

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے پی جی پورٹل پر عوامی شکایات سے نمٹنے میں اچھی کارکردگی کے لئے وزارتوں کو توصیفی اسناد پیش کیں

Posted On: 04 SEP 2017 8:02PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 4 ستمبر، / شمال مشرقی خطے کی ترقی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) وزیراعظم دفتر، عمل، عوامی شکایات، پنشن، ایٹمی توانائی اور خلا کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے عوامی شکایات کے ازالے اور دیکھ ریکھ کے مرکزی نظام (سی پی جی آر اے ایم ایس) میں اپنی اپنی کارکردگی کی بنیاد پر آج یہاں وزارتوں/محکموں کو توصیفی اسناد پیش کیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ایوارڈ یافتہ محکموں اور وزارتوں کی ستائش کی۔ انہوں نے مسلسل چار کوارٹرز میں توصیفی اسناد جیتنے کے لئے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسیز (سی بی ڈی ٹی) کو مبارک باد دی۔ انہوں نے کہا کہ دیگر محکموں کو بھی شکایات کے ازالے کے لئے سی بی ڈی ٹی کے تیار کردہ میکانزم سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان جیسے میکانزم سے سسٹم کو برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ وزیر موصوف نے شکایات کے ازالے کی سمت میں کام کرنے کے لئے دیگر وزارتوں کی بھی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ ڈی اے آر پی جی نے موصول شکایتوں کے تجزیہ کے لئے ایک مطالعہ کا بھی اہتمام کیا ہے۔ محکمہ نے حال ہی میں 20 وزارتوں کے شکایات کے مطالعہ کا تجزیہ بھی جاری کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈی اے آر پی جی معلومات حاصل کر رہی ہے اور نئی اصلاحات کی تجویز پیش کر رہی ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ شکایات کے بروقت ازالے کے لئے ٹائم لائن متعین کئے گئے ہیں لیکن زیادہ تر شکایات بیداری نہ ہونے کی وجہ سے درج کرائی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل کے بارے میں لوگوں کے اندر بیداری پیدا کرنے اور عوامی ملکیت میں پہلے سے دستیاب معلومات کے بارے میں لوگوں کو باخبر کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ درج کی گئی شکایات کی تعداد پہلے سے ہی فی سال بارہ لاکھ تک پہنچ چکی ہے اور یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ شکایات کے ازالہ کے میکانزم میں شہریوں کا اعتماد بڑھا ہے۔ مرکزی وزیر نے یہ مشورہ بھی دیا کہ ان وزارتوں سے معلومات حاصل کی جانی چاہئیں جنہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شکایتیں وصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے ریاستوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے یہاں شکایات کے ازالے کے میکانزم کو مزید موثر انداز میں چلائیں۔

ڈی اے آر پی جی کے سکرिटری جناب سی وسواناتھ نے کہا کہ اب شکایات کے ازالے پر توجہ، ان کے ازالے کے معیار پر دی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ نے شکایات کی اصل وجہ کا پتہ لگانے اور یہ جاننے کے لئے کہ ان اصل وجوہات سے نمٹا جاتا ہے اور منظم انداز میں اصلاحات نافذ کی جاتی ہیں، چالیس وزارتوں کا مطالعہ کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 20 وزارتوں کے مطالعہ سے 65 اصلاحات شروع کی گئی ہیں اور ان کا حکمرانی پر مثبت اثر پڑا ہے۔ حال ہی میں 20 مزید وزارتوں کا مطالعہ کیا گیا ہے اور 180 اصلاحات کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

ڈی او پی ٹی کے سکرिटری جناب اے متل نے کہا کہ ہمیں شکایات کے اسباب پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے۔ انہوں نے اپنی اچھی کارکردگی کے لئے ایوارڈ یافتگان کی ستائش بھی کی۔

یہ توصیفی اسناد وزارتوں اور محکموں کو ایک سہ ماہی کے دوران موصول شکایات اور ان کے تصفیہ کی تعداد کی بنیاد پر پیش کی جاتی ہیں۔ اس کے لئے تین زمرے بنائے گئے ہیں۔ تین سو تک شکایات وصول کرنے والی وزارتوں اور محکموں کو اے زمرے میں شامل کیا جاتا ہے، تین سو ایک سے دو ہزار تک شکایات وصول کرنے والی وزارتوں اور محکموں کو بی زمرے میں اور دو ہزار سے زائد شکایات وصول کرنے والوں کو سی زمرے میں رکھا جاتا ہے۔

ڈی اے آر پی جی کی ایڈیشنل سکرिटری محترمہ وسودھا مشرا اور محکمے کے دیگر سینئر افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔

Uno- 4374
(م ن - ن ا - ج)

(Release ID: 1501703) Visitor Counter : 2

